سوال

(485) غیر قبلہ رخ نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک جماعت غیر قبلہ رخ نماز پڑھ لے جب کہ انھیں معلوم نہ ہو کہ قبلہ کس طرف ہے۔ تو کیا نماز کو دوہرانا پڑے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ لوگ صحراء میں ہوں اور قبلہ کی جہت معلوم کرنے کے لئے کوشش کریں اور کوشش کے بعد اس طرف منہ کرکے نماز پڑھ لیں۔ جس کے بارے میں گمان ہو کہ قبلہ اس طرف ہے تو اس نماز کی قضاء نہیں ہوگی۔ اور اگر یہ لوگ شہر میں ہوں۔ تو ان پر قضاء ہوگی کیونکہ ان کے لئے یہ ممکن تھا کہ گردوپیش کے لوگوں سے قبلہ کی سمت کے بارے میں پوچھ لیتے (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 410

محدث فتویٰ